کیا، کچھ ڈھونڈتا نہیں چاہیے۔ اگلے لوگوں نے جن میں سب کے سرتاج امام حجۃ الاسلام غزالیؒ ہیں اور سب کے آخر شاہ ولی اللہ صاحبؒ ہیں ان کی نسبت بھی ان کٹھ ملاؤں نے اسرار دین کے بیان کرنے کے سبب سے بہت سے کفر کے فتوے دیے ہیں۔ ان فتووں سے ان کا تو کچھ نہیں بگڑا مگر ان کٹھ ملاؤں کی ہنڈیا میں جو تھا وہی ان کے چمچوں میں نکل آیا ہے۔[۵]

"ان فتووں سے کیا ہوتا ہے؟ بقول مولوی شاہ عبدالعزیز صاحب کے گوز شتر کے برابر بھی کچھ وقعت نہیں رکھتے۔ پہلے وہ خود تو مسلمان ہو لیں جب دوسروں کی تکفیر کریں۔"[۶]

مندرجہ بالا تمام حوالہ جات موضوع زیر بحث کے پس منظر پر ایک ہلکی سی روشنی ڈالتے ہیں جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ سرسید کے خلاف فتاویٰ کفر کی بنیاد میں انگریزی تعلیم کی مخالفت کا جو تصور ہمارے ذہنوں میں پرورش پا چکا ہے اس کا حقیقت سے دور کا بھی تعلق نہیں اور یہ محض غلط فہمی پر مبنی ہے۔

حوالہ جات

۱ مکاتیب شبلی (حصہ اول)، مطبع شاہی لکھنؤ (۱۹۱۶)، ص ۱۴۲۔

۲ موج کوثر، شیخ محمد اکرام، فیروز سنز لاہور، ص ۷۶۔

۳ ایضاً، ص ۷۷۔ ۷۸۔

۴ تبیین الکلام فی تفسیر التورات والانجیل، سرسید (جلد دوم)، ذاتی پریس سرسید غازی پور علی گڑھ ص ۱۴۱۔ ۳۴۱ (۱۸۶۲/۱۸۶۵)۔

۵ احکام طعام اہل کتاب، سرسید، مطبع منشی نول کشور کانپور (۱۸۶۸)، ص ۱۷۔

۶ مسافران لندن، سرسید، مجلس ترقی ادب لاہور (۱۹۶۱)، ص ۶۲۔

۷ خطوط سرسید مرتبہ سر راس مسعود، نظامی پریس بدایوں (۱۹۲۶)، ص ۷۱۔
۸ موجِ کوثر، ص ۷۹۔ ۸۰۔
۹ حیاتِ جاوید، الطاف حسین حالی، انجمن ترقی اردو، دہلی (۱۹۳۹)، حصہ دوم، ص ۲۳۵۔
۱۰ مجموعہ لکچرز و اسپیچز نواب محسن الملک، فول کشور گیس پرنٹنگ ورکس پریس لاہور (۱۹۰۴)، ص ۵۰۸۔
۱۱ ایضاً، ص ۴۱۲۔
۱۲ حیاتِ جاوید (حصہ اول)، ص ۲۰۴۔
۱۳ بحوالہ مضحکات و مطائبات سرسید، خیر علی خاں سرخوش، مطبوعہ لاہور (طبع اول) حصہ دوم، ص ۲۳۔
۱۴ موعظۂ حسنہ، ڈپٹی نذیر احمد دہلوی، مجلس ترقی ادب لاہور (۱۹۶۳)، ص ۱۹۹۔۲۰۰۔
۱۵ خطوط سرسید، ص ۳۲۹۔
۱۶ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز سرسید، مصطفائی پریس لاہور (۱۹۰۰)، ص ۱۵۳۔
۱۷ حیات جاوید (حصہ دوم)، ص ۲۸۲۔
۱۸ ایڈریس اور اسپیچیں متعلق ایم اے او کالج علیگڑھ مرتبہ نواب محسن الملک، علیگڑھ انسٹی ٹیوٹ پریس (۱۸۹۸)، دیباچہ ص ۳۔
۱۹ موجِ کوثر، ص ۸۰۔
۲۰ حیات جاوید (حصہ دوم)، ص ۲۴۵۔ ۲۴۶۔
۲۱ مقالات سرسید، مجلس ترقی ادب لاہور، جلد دہم (۱۹۶۲)، ص ۵۶۔
۲۲ تہذیب الاخلاق علی گڑھ، ۱۵ جمادی الاول ۱۲۹۰ھ، ص ۷۲۔
۲۳ مضحکات و مطائبات سرسید (حصہ اول)، ص ۹۱۔ (۲۴) حیاتِ جاوید (حصہ دوم)، ص ۲۵۱
۲۵ ایضاً، ص ۱۵۴۔ (۲۶) تہذیب الاخلاق (جلد دوم)، مطبوعہ لاہور، ص ۵۱۶
۲۷ مقالات سرسید (جلد ہفتم ۱۹۶۲)، ص ۲۸۸ (۲۸) ایضاً (جلد پانزدہم ۱۹۶۲)، ص ۱۵۸
۲۹ خطوط سرسید، ص ۸۷ (۳۰) تہذیب الاخلاق (جلد دوم)، ص ۱۶۶
۳۱ مقالات سرسید (جلد ہفتم)، ص ۲۸۷۔

خانوادۂ ولی اللّٰہی کی زیریں شاخیں،
اور اُن کے نسبی سلسلے

از مولانا نور الحسن راشد کاندھلوی :

(۲)

نسب نامہ مولانا مولوی عبد الحیٔ صاحب رحمۃ اللہ علیہ[۱]

مورث اعلیٰ مولوی معین الدین صاحب معروف بہ شاہ اجمیری۔ ان کے دو پسر یکے مولوی شاہ نور اللہ، دوسرے مولوی نبیر اللہ، ایک دختر مسماۃ عائشہ، بیان مسماۃ عائشہ کہ ان کی شادی ہوئی شیخ علیم الدین سے، از بطن مسماۃ رحمت مولوی نور اللہ اور ایک دختر عائشہ پیدا ہوئیں، مولوی نور اللہ کی شادی ہوئی مسماۃ بی بی امیرہ بنت مولوی شمس الحق سے، مولوی نور اللہ کی بود و باش اور مکان موضع پھلت میں تھا، مگر بسترفاہ اہل قصبہ بڈھانہ کو اعتقاد دعلم بہت ہوا، (تو) ان کی بود و باش، وہاں یعنی بڈھانہ کی ہوئی، چنانچہ اس کی تاریخ یہ ہے:

"اے آمدنت باعث آبادی ما"
۱۱۳۸ھ

انھوں نے چہار پسر اور سہ دختر چھوڑیں، اور اہلیہ ان کی روبرو ان کے وفات پاگئی تفصیل اولاد کی یہ ہے، مولوی عطاء اللہ پسر کلاں، ہبتہ اللہ، عطیتہ اللہ، فضل اللہ، ... حبیبہ، حبیبہ مولوی عطاء اللہ کی شادی ہوئی مسماۃ امیۃ ہمشیرہ محمد احسان خاندان محمد فائق میں ان کی اولاد ایک دختر مسماۃ امت القادر عرف ننھو پیدا ہوئیں، ان کی شا...

---

[۱] اصل نسخہ میں یہاں مولانا عبد القیوم صاحب کا نام تھا۔

محمد صادق پسر محمد فائق سے ہوئی اور وہ لاولد گئیں، اور مولوی عطاء اللہ صاحب کا انتقال گرداوری متصل سرونج میں ہوا، چنانچہ قبر ان کی وہاں پر موجود ہے، اور سوا دو صد بیگہ آراضی وہاں بطور جاگیر سرکار نواب مظفر خاں صاحب سے عطا ہوئی تھی۔

اور میاں عطیۃ اللہ کی شادی ہوئی امینت دختر احمد، ہمشیرہ محمد نواز سے، ان کی اولاد مسماۃ خیر النساء، کی شادی ہوئی مسمی جھنڈو، والد مسماۃ فخر النساء زوجہ حمایت علی سے ---
اور آخر میں میاں عطیۃ اللہ نے بود و باش شہر ناگپور میں اختیار کی تھی، اور معاش ان کی دو موضع جاگیر سرکار راجہ رگوجی نے عطا کی تھی، انھوں نے وہاں شادی کی، ان سے ایک پسر مسمی مولوی احمد اللہ صاحب۔ سید صاحب کے ساتھ آخر لڑائی میں شہید ہو گئے[1] اور ایک دختر رحیم النساء لاولد مر گئی، اور خود میاں عطیۃ اللہ فوت ہو گئے، اور کارو بار درہم برہم ہو گیا۔

میاں فضل اللہ کی شادی ہوئی مسماۃ عزیزاً بنت مولوی جعفر، خاندان محمد انور (سے)، اولاد ہوئی ان کے دو پسر ایک جلال الدین دوسرے صلاح الدین، اور سہ دختر فاضلہ، واصلہ، زہرہ،
میاں جلال الدین کی شادی ہوئی مسماۃ قمر النساء بنت محمد انور سے، (وہ) لاولد فوت ہوئے۔
صلاح الدین کی شادی ہوئی مسماۃ حیات النساء بنت حافظ احمد الدین (سے)، اور وہ ہمراہی سید صاحب شہید ہو گئے، اور زوجہ ان کی موجود ہیں کچھ اولاد نہیں ہوئی۔

مسماۃ فاضلہ کی شادی ہوئی مسمی قمر الدین بن محمد انور سے، میاں قمر الدین ہمراہی سید صاحب شہید ہو گئے، اور مسماۃ فاضلہ اپنے گھر پر فوت ہوئیں، اور اولاد سہ پسر اور دو دختر ہوئیں، ایک پسر ناصر الدین، اور ایک پسر حافظ محی الدین، اور ایک پسر مولوی محمد ایوب، اور دو دختر ایک مسماۃ امیرہ والدہ مولوی رفیع الدین، ماموں ناقل خود الموسوم بہ عبد الحی (کذا؟) دوسری دختر

---

[1] مولوی احمد اللہ صاحب کے تعارف کے لیے رجوع فرمائیے۔ جماعت مجاہدین، چودھری غلام رسول مہر، صفحہ ۲۳۳ (کتاب منزل۔ لاہور) ن۔ ر۔

رابعہ، ناصر الدین کی شادی ہوئی مسماۃ زینب بنت حمید الدین سے، وہ روبرو والدین اور زوجہ جانی کے ہمراہی جناب سید صاحب شہید ہوئے۔ اور حافظ محی الدین کی شادی ہوئی مسماۃ مریم بنت حافظ نظام الدین سے، ان سے دو پسر ایک عبدالہادی، دوسرے حافظ شمس الدین، اور دو دختر امۃ الرؤف دوسری جنت، مسمی عبدالہادی کی شادی ہوئی مسماۃ فاطمہ بنت حافظ شہاب الدین سے، ان کے دو پسر ہوئے پہلے حافظ عبدالرحمان، دوسرے حافظ عطار اللہ پیدا ہوئے، اور مسمی حافظ شمس الدین کی شادی مسماۃ تقیہ بنت سعید الدین سے ہوئی، اور امۃ الرؤف کی شادی ہوئی مسمی محمد عمر بن غلام محمد سے، اور مسماۃ جنت کی شادی ہوئی حافظ فقیہ الدین بن سعید الدین سے۔

بیان ھبۃ اللہ کا:- بمقام بڈھانہ پیدا ہوئے، اور بعمر قریب ستر برس بقافلہ سید احمد صاحب براہ حج بمقام کلکتہ انتقال فرمایا، اور اندرون کوٹھی منشی امین الدین مدفون ہوئے۔ ان کی شادی مسماۃ ذکیہ بنت علیم الدین سے ہوئی تھی، اور مسماۃ ذکیہ کی والدہ کا نام عائشہ بنت مولوی معین الدین تھا۔

اور شیخ ہبۃ اللہ کے ایک بیٹی اور ایک بیٹا پیدا ہوا، بیٹی کا نام واجدہ تھا، اور بیٹے کا نام مولانا عبدالحی صاحب تھا، اور مسماۃ واجدہ کی شادی حافظ کمال الدین سے ہوئی تھی اور مولانا عبدالحی صاحب نے تیسری شادی مسماۃ واصلہ بنت شیخ فضل اللہ سے کی، ان سے تین بیٹیاں اور ایک بیٹا پیدا ہوا، ایک بیٹی کا نام عابدہ تھا، دوسری کا عائشہ بعمر سہ سالہ بسفر حج اندر جہاز انتقال کر گئی، تیسری بیٹی فاطمہ، ان کی شادی مولوی محمد عمر بن مولانا محمد اسمٰعیل سے ہوئی اور وہ لاولد گئیں، مکہ معظمہ میں انتقال فرمایا، اور مسماۃ عابدہ کی شادی شیخ قیام الدین عرف اللہ دیا بن شیخ کمال الدین سے ہوئی تھی، اور مسماۃ عابدہ نے بمقام ٹونک انتقال فرمایا، اور ان کی ایک بیٹی امۃ اللہ تھیں، اور مسماۃ امۃ اللہ کی شادی حافظ سلیمان بن حافظ عثمان سے ہوئی، ان سے دو پسر اور ایک دختر، لڑکوں کا نام حافظ محمد داؤد، و مولوی محمد یونس ہے اور

لڑکی کا نام امت القادر ہے۔

اور مولوی عبدالحیٔ صاحب کے لڑکے کا نام مولوی عبدالقیوم صاحب ہے، ان کا تاریخی نام غلام نقی ہے۔ ۱۹ صفر شب دوشنبہ کو عشا کی اذان کے ساتھ قصبہ بڈھانہ میں پیدا ہوئے، ان کی شادی مساۃ امت الرحیم بنت مولانا شاہ محمد اسحاق سے ہوئی، اس سے دو پسر مولوی محمد یوسف و حافظ محمد ابراہیم صاحب، اور ایک دختر مساۃ سائرہ پیدا ہوئی۔

اور مولوی محمد یوسف صاحب کی اول شادی سعید النساء بنت اکبر علی سے ہوئی، ان بیوی سے کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ دوسری شادی خان دوراں خاں کے خاندان میں مساۃ انجمن آرا بیگم (بنت) سید محمد ناصر امیر ساکن دہلی سے ہوئی، ان سے ایک پسر مسمی مولوی محمد سلیمان اور دو دختر مساۃ میمونہ و مساۃ صبیحہ پیدا ہوئیں، مساۃ صبیحہ کا انتقال ہو گیا، میاں محمد سلیمان کی شادی خاندان شیخ عبدالقادر جیلانی میں مساۃ اصغری بیگم بنت سید جلال الدین ساکن دہلی سے ہوئی، ان سے دو پسر مسمی محمد یحییٰ، و مسمی محمد عثمان اور ایک دختر مساۃ امت الرحمٰن پیدا ہوئیں، اور اپنے والدین کے سامنے انتقال کیا، قلندر شاہ کے تکیہ میں قبر ہے۔

اور حافظ محمد ابراہیم کی شادی مساۃ امت القادر بنت حافظ سلیمان بن حافظ عثمان سے ہوئی، ان سے ایک پسر حافظ محمد اسمٰعیل، اور دو دختر مساۃ آمنہ و مساۃ امت الحیٔ، دونوں لڑکیوں کا صغر سنی میں انتقال ہو گیا، میاں محمد اسمٰعیل کی شادی مساۃ میمونہ بنت مولوی محمد یوسف صاحب سے ہوئی تھی ان سے ایک دختر امۃ السلمیٰ اور ایک ام حبیبہ، اور ایک پسر حافظ مولوی مسمی محمد احمد پیدا ہوئے۔

اور مساۃ واصلہ کا انتقال مکہ معظمہ میں ہوا، اور مساۃ زہرہ ان کی شادی شیخ عبداللہ بن شیخ عبدالرشید سے ہوئی تھی اور وہ بمقام مدینہ منورہ فوت ہوئیں۔ ان کی تین دختر تھیں ایک مساۃ ہاجرہ، عائشہ، امت الرحمان، مساۃ ہاجرہ نے بچپن میں انتقال کیا، اور مساۃ عائشہ نے بعد شادی بمقام جھنجھانہ انتقال کیا، اور مساۃ امت الرحمان موجود ہیں۔

بیان دختران مولوی نور اللہ صاحب: مسماۃ ملیحہ کی شادی مولوی علاءالدین بن علیم الدین سے ہوئی، اور ان کی دو بیٹیاں تھیں، مسماۃ بتول اور مسماۃ فضیلت، اور مسماۃ بتول کی شادی شیخ محمد مراد بن شیخ محمد رشاد سے ہوئی تھی، اور ان کی ایک بیٹی اور سہ بیٹے محمد حماد، و حافظ محمد عثمان، و عبدالرزاق اور دختر مسماۃ نعمت۔ اور شیخ محمد حماد کی شادی مسماۃ راحت بنت شیخ محمد انور سے ہوئی تھی، ان کے دو پسر ہوئے عبدالرحمان و عبدالرحیم، عبدالرحمٰن رد بر ود الدین بقافلہ سید صاحب شہید ہوئے، اور عبدالرحیم باقی رہے، ان کی دو شادیاں ہوئیں، اول مسماۃ ذاکرہ بنت حافظ محمد عثمان سے (ہوئی)، اول سے دو پسر پیدا ہوئے ایک محمد یوسف دوسرے محمد ابراہیم، دوسری شادی مسماۃ فاطمہ بنت عبدالعزیز سے ہوئی، ان سے ایک پسر اور ایک دختر، نام پسر کا رشید احمد نام لڑکی کا امت الرشید تھا۔

اور حافظ محمد عثمان کی شادی مسماۃ سکھن بنت فضیل سے ہوئی، اور ان کے ایک پسر اور ایک دختر ہوئی۔ نام پسر کا حافظ سلیمان، اور دختر کا نام ذاکرہ، اور حافظ سلیمان کی شادی ہوئی مسماۃ امت اللہ بنت قیام الدین عرف اللہ دیے سے، ان کی اولاد کا بیان خاندان مولانا عبدالقیوم میں تحریر ہو چکا ہے۔

اور مسماۃ ذاکرہ کی شادی مسمی عبدالرحیم سے ہوئی تھی، جس کی اولاد کا بیان اوپر ہو چکا ہے:
شیخ عبدالرزاق کی شادی مسماۃ رقیہ عرف اللہ دی بنت حافظ کمال الدین سے ہوئی تھی، ان کی ایک دختر مسمی ام سلمیٰ موجود ہے، ان کی شادی شیخ سعیدالدین بن شیخ جمال الدین سے ہوئی، ان کے ایک پسر اور سہ دختر موجود ہیں، ایک حافظ فقیہ الدین، دوسرے امیرالدین، ایک لڑکی مسماۃ صفیہ، دوسری تقیہ، تیسری نقیہ۔

اور حافظ کمال الدین کی شادی مسماۃ جنت بنت حافظ محی الدین سے ہوئی، ان کے ۲ پسر اور ایک دختر فی الحال موجود ہے، ایک پسر کا نام کبیرالدین، دوسرے کا نام خلیل الدین، ا دختر کا نام نعمت عرف موتی ہے، اور مسماۃ صفیہ کی شادی محمد عمر بن عبدالواسع عرف شیخ مسیتا سے

ان سے ایک پسر اور ایک دختر موجود ہے۔ اور مسماۃ تقیہ کی شادی حافظ شمس الدین بن حافظ محی الدین سے ہوئی، ان سے دو لڑکیاں باقی رہیں۔

بیان مسماۃ نعمت : یہ روبرو اپنے والدین کے فوت ہوئیں۔ ان کی شادی محمد سمیع بن مولوی محمد صفی بن حافظ فقیر اللہ بن مولوی معین الدین سے ہوئی۔ ان سے فقط ایک دختر مسماۃ النعمت النساء ہیں، اور ان کی شادی شیخ جمال الدین بن شیخ عزیز الدین سے ہوئی، ان کے دو پسر ایک شیخ معید الدین، دوسرے حفیظ الدین ہوئے۔

بیان مسماۃ صبیحہ کا یہ ہے کہ شادی ان کی مولوی شیخ محمد بن شاہ ولی اللہ سے ہوئی، لاولد فوت ہوگئیں، دہلی میں مدفون ہیں۔ بیان مسماۃ جبیبہ کا : ان کی شادی ہوئی شاہ عبدالعزیز صاحب سے، جن کا بیان اس سے پہلے اولاد شاہ صاحب میں تحریر ہو چکا ہے۔ اور بیان اولاد مسماۃ عائشہ ہمشیرہ صاحبہ شاہ نور اللہ یہ ہے کہ ان کی شادی شیخ علیم الدین سے ہوئی، ان سے ایک پسر مسمی مولوی علاء الدین، اور سہ دختر یکے سعیدہ، دوسری صالحہ، تیسری ذکیہ۔

بیان مولوی علاء الدین کا : یہ ہے کہ ان کی شادی مسماۃ ملیحہ دختر مولوی نور اللہ سے ہوئی، اور بی ذکیہ کی شادی میاں ہبتہ اللہ سے، اور بی صالحہ کی شادی میاں محمد ارشاد سے، ان کے دو پسر یکے حافظ کمال الدین، دوسرے شیخ مراد۔

بیان اولاد مسماۃ سعیدہ کا یہ ہے کہ شادی ان کی میاں احمد پسر محمد حیات سے ہوئی۔ اور میاں احمد کے ایک پسر محمد انور کی شادی کریمہ بنت میاں محمدی ہمشیرہ سلّو، اور ان کی ایک لڑکی مسماۃ حمیتہ، ان کی شادی میاں عبدالرشید سے ہوئی۔ فقط۔

نور الحسن کاندھلوی

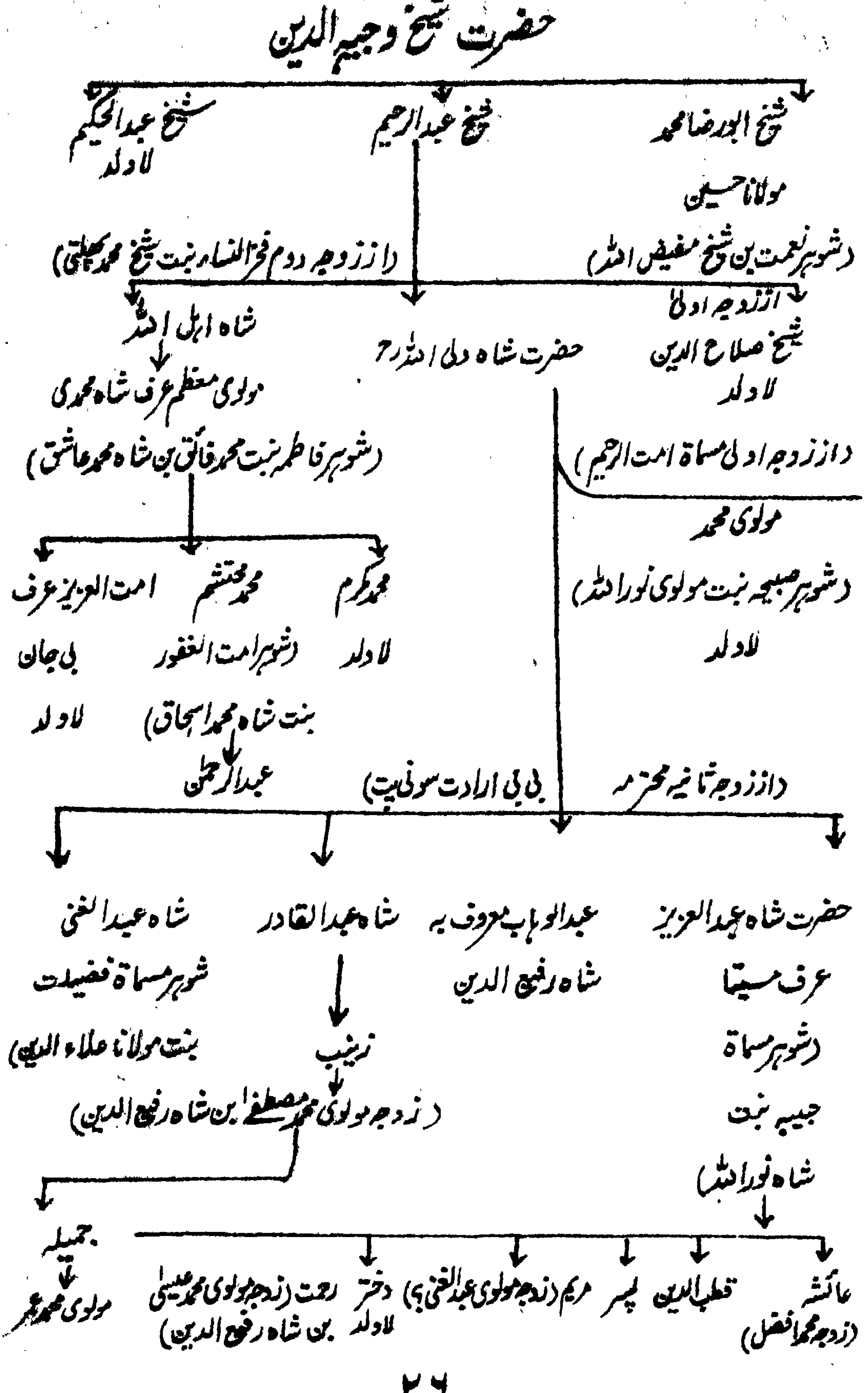
حضرت شیخ وجیہ الدین
شیخ ابو رضا محمد
شیخ عبد الرحیم
شیخ عبد الحکیم
لاولد
مولانا حسین
(شوہر نعمت بن شیخ مفیض اللہ)
(از زوجہ دوم فخر النساء بنت شیخ محمد پھلتی)
از زوجہ اولیٰ
شیخ صلاح الدین
لاولد
حضرت شاہ ولی اللہ رح
شاہ اہل اللہ
مولوی معظم عرف شاہ محمدی
(شوہر فاطمہ بنت محمد فائق بن شاہ محمد عاشق)
(از زوجہ اولیٰ مساۃ امت الرحیم)
مولوی محمد
(شوہر صبیحہ بنت مولوی نور اللہ)
لاولد
محمد مکرم
لاولد
محمد محتشم
(شوہر امت الغفور
بنت شاہ محمد اسحاق)
عبد الرحمٰن
امت العزیز عرف
بی جانی
لاولد
(از زوجہ ثانیہ محترمہ
بی بی ارادت سونی پت)
حضرت شاہ عبد العزیز
عرف سیتا
(شوہر مساۃ
حبیبہ بنت
شاہ نور اللہ)
عبد الوہاب معروف بہ
شاہ رفیع الدین
شاہ عبد القادر
زینب
(زوجہ مولوی محمد مصطفےٰ بن شاہ رفیع الدین)
جمیلہ
مولوی محمد عمر
شاہ عبد الغنی
شوہر مساۃ فضیلت
بنت مولانا علاء الدین)
عائشہ
(زوجہ محمد افضل)
قطب الدین
پسر
مریم (زوجہ مولوی عبد الغنی؟)
دختر
لاولد
رحمت (زوجہ مولوی محمد عیسیٰ
بن شاہ رفیع الدین)

حضرت شاہ محمد اسحاق　　مولانا شاہ محمد یعقوب　　مسماۃ مبارک

(ازبطن مسماۃ ظہوراً)　　(زوجہ مولانا شاہ عبدالحیؒ

فاطمہ　　(بڈھانوی)

(زوجہ مرزا امیر بیگ بن مرزا مراد سردھنہ)

(اولاد از لاڈلی بیگم بنت میاں مدد علی)　　خلیل الرحمٰن (شوہر دختر نظیر بیگ)

خدیجہ　سلیمان　یوسف　امت الغفور　امت الرحیم　سکینہ　(ازبطن سعیدہ حرم)

(زوجہ سید نصیر الدین نواسہ شاہ رفیع الدین)　　(زوجہ حافظ محمد محتشم)　　(زوجہ مولانا عبدالقیوم بڈھانوی)

عبدالرحمٰن　　مولوی محمد یوسف　حافظ ابراہیم　سائرہ

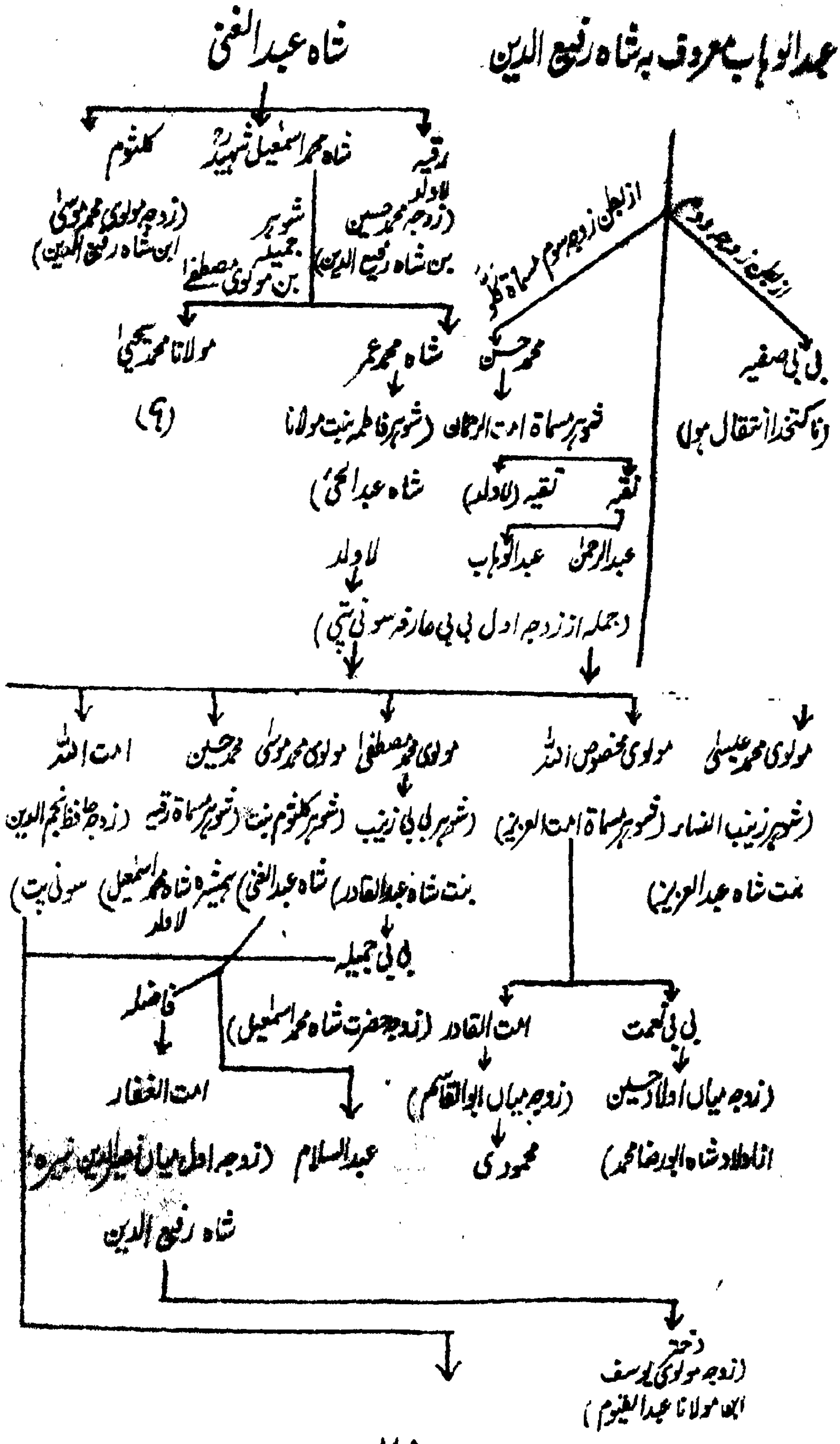

عبدالوہاب معروف بہ شاہ رفیع الدین
شاہ عبدالغنی
رقیہ لاولد (زوجہ محمد حسین بن شاہ رفیع الدین)
شاہ محمد اسمٰعیل شہیدؒ
کلثوم (زوجہ مولوی محمد موسیٰ ابن شاہ رفیع الدین)
شوہر جمیلہ بن مولوی مصطفیٰ
شاہ محمد عمر (شوہر فاطمہ بنت مولانا شاہ عبدالحیٰ) لاولد
مولانا محمد یحییٰ (۹)
ازبطن زوجہ سوم مسماۃ
ازبطن زوجہ دوم
محمد حسن شوہر مسماۃ امت الرحمٰن
نقیہ تقیہ (لاولد)
عبدالرحمٰن عبدالوہاب
بی بی صغیر (نا کتخدا انتقال ہوا)
(جملہ از زوجہ اول بی بی عارفہ سونی پتی)
مولوی محمد عیسیٰ (شوہر زینب النساء بنت شاہ عبدالعزیز)
مولوی مخصوص اللہ (شوہر مسماۃ امت العزیز)
مولوی محمد مصطفیٰ (شوہر بی بی زینب بنت شاہ عبدالقادر)
مولوی محمد موسیٰ (شوہر کلثوم بنت شاہ عبدالغنی) ہمشیرہ شاہ محمد اسمٰعیل
لاولد
محمد حسین (شوہر مسماۃ رقیہ
امت اللہ (زوجہ حافظ نجم الدین سونی پت)
بی بی جمیلہ
فاضلہ
(زوجہ حضرت شاہ محمد اسمٰعیل)
امت الغفار
عبدالسلام
(زوجہ اطہر میاں اسمٰعیل ہمشیرہ
شاہ رفیع الدین
امت القادر (زوجہ میاں ابوالقاسم)
محمودی
بی بی نعمت (زوجہ میاں امداد حسین
لاولاد شاہ ابو رضا محمد)
دختر (زوجہ مولوی یوسف
ابا مولانا عبدالقیوم)

- سید نصیر الدین (دوسری شادی مسماۃ خدیجہ بنت شاہ محمد اسحاق سے کی)
  - عبداللہ
    - حبیب الرحمٰن
  - عبدالحکیم
- سید نفیس الدین
- شاکرہ زوجہ سید باقر علی
  - ابوالقاسم
  - جعفر (شوہر مسماۃ امۃ القادر بنت مولوی مخصوص اللہ)
  - علی تقی
  - علی نقی
  - سکینہ لاولد